محمد اسحٰق سلفی (گلالی پور)

حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بھی قربان ہے

مٹا دے اپنی ہستی کو آج حرمت مصطفیٰ پر
یہ نکتہ ہے مسلماں کی حیات جاودانی کا

نبی مکرم و معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت و عظمت و ناموس مومن کے ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔ جس مومن کے دل میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت و عظمت کا احساس نہیں ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے بڑھ کر کسی اور سے زیادہ محبت والفت ہے تو اسے اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہئے۔
اس نبی کی حرمت و عظمت کے کیا کہنے جس نبی کی زندگی کی قسم خود خالق کائنات نے قرآن مجید میں اٹھائی **لعمرك انهم لفي سكرتهم يعمهون** جس نبی کے ذکر جمیل کو مالک کائنات نے ''**ورفعنا لك ذكرك**'' کہہ کر رفعتیں بخش دیں اسی لئے آج کائنات کی ہر جگہ پر، مشرق و مغرب میں، شمال و جنوب میں، زمین وآسمان پر، عرش و فرش پر، مسجد حرام میں، مسجد نبوی میں، سدرۃ المنتہیٰ پر، فرشتوں کی زبان پر، انسانوں کی زبان پر الغرض جہاں جہاں ذکر خدا ہے وہاں وہاں ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔
اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت کے کیا کہنے جس نے بنی نوع انسان کو عظمت انسانی کا درس دیا اور حقوق انسانی کے تصور سے آشنا کیا۔ ایسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت و عظمت مسلمانوں کی عقیدتوں اور محبتوں کا مرکز و محور ہے جس پر جان قربان کرنے کے لئے ایک مسلمان دریغ بھی نہیں کر سکتا بلکہ ایسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت پر قربان کرنا باعث فخر سمجھتا ہے کہ جس نبی نے ایمان وایقان سے تہی دامن تاریک دنیا کو نور ایمان و یقین سے منور کیا، ظلمت و جہالت سے اٹی ہوئی شب دیجور کو قندیل

توحید وسنت سے روشناس کیا۔اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت پر قربان کرنا فخرِ مسلمان ہے جس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت کو مالک ارض وسماء قرآن مجید میں یوں بیان فرماتے ہیں" وما ارسلنك الا رحمة للعالمين ' 'اور"یاایھا النبی" انّا ارسلنك شاهدا و مبشرا ونذیرا "اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت جس کے متعلق جبرائیل کہتا ہے:

قلبت مشارق الارض ومغاربها فما رایت رجلا افضل من محمد

کہ میں نے مشرق ومغرب کی زمین کے چکر لگائے ہیں لیکن میں نے محمد عربیصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے افضل آج تک کسی انسان کو نہیں دیکھا اسی لئے مؤید بروح القدس نے کہا تھا:

واحسن منك لم تر قط عين واجمل منك لم تلد النساء

خلقت مبرّاء من كل عيب كانك قد خلقت كما تشاء

کہ نبی علیہ السلام سے حسین کسی آنکھ نے دیکھا نہیں ہے اور نبی علیہ السلام سے بڑھ کر خوبصورت تو کسی ماں نے جنا ہی نہیں ہے۔اس نبی کی حرمت جس کے متعلق ہمارا عقیدہ ہے۔

نماز اچھی ،روزہ اچھا ،زکوۃ اچھی مگر باوجود اس کے میں مسلماں ہو نہیں سکتا

کٹ مروں جب تک والی بطحا کی حرمت پر خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

اللہ کی قسم زبان وقلم کی وسعتیں ،مدتوں کی زمزمہ خوانیاں ،اور دفتروں کے دفتر بھی آپ کی عظمت کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

اس محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت پر جان قربان کرنا فخرِ انسان ہے کہ جس کی حرمت کے تحفظ کے لئے حضرت سعدؓ جسم پر ستر زخم کھا کر یہ کہہ رہے ہیں اے میری قوم:اگر رسول اللہ کو کوئی تکلیف پہنچے اور تم میں سے ایک جھپکنے والی آنکھ بھی باقی ہو تو یاد رکھو اللہ کے ہاں تمہارا کوئی عذر نہ سنا جائے گا جس نبی کی گستاخی کرنے والے کی سزا آج سے چودہ سو سال قبل اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس طرح بیان کی "تبت یدا ابی لهب وتب "اور کہیں "لعنهم الله فی الدنیا والآخرة" کا انہیں مستحق قرار دیا اور کہیں ان شانئك هو الابتر کہ کر گستاخان رسول کو ذلیل وخوار کیا اور نبی علیہ السلام کی

حرمت کے دائمی تحفظ کے لئے بارگاہ الٰہی سے یہ اعلان ہوگیا۔"انا کفینٰک المستھزئین " اورقرآن نے "واللہ یعصمک من الناس "کہ کر نبی علیہ السلام کی ناموس کی حفاظت کی گارنٹی عطا کردی۔اس نبی کی حرمت پر قربان ہونا مسلم ومومن کے لئے حیات جاودانی ہے جس کی حرمت وعظمت کا اعلان حضرت حسانؓ یوں کرتے ہیں۔مسلم شریف میں ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے حسانؓ قریش کی ہجو(مذمت بیان) کروان پر تیری ہجو تیروں سے زیادہ تکلیف دہ ہے اور ساتھ فرمایا اے حسانؓ میں بھی قریش سے ہوں حضرت حسانؓ فرماتے ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کواس سے ایسے نکالوں گا جیسے آٹے سے بال کو نکالا جاتا ہے۔پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے حسانؓ جب تک تو اللہ اور رسول اللہ کے دفاع میں اپنی زبان وقلم کورواں رکھے گا مسلسل جبرائیل علیہ السلام تیری نصرت کرتے رہیں گے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں حضرت حسانؓ نے رسول اللہ کا دفاع کرتے ہوئے قریش کوجواب دیتے ہوئے کہا:

هجوت محمدا فاجبت عنه وعندالله فی ذالك الجزاء

تم نے نبی محسن علیہ التحیۃ والسلام کی ہجو کرنے کی کوشش کی ہے۔(میں نے کوشش اس لئے معنی کیا ہے کہ وہ نبی آخرالزماں کی ہجو کر نہیں سکتے بلکہ کوشش کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا" یریدون لیطفئوا نور الله بافواههم "اوراگرکوئی آسمان کی طرف منہ کر کے تھوکے تواس کا تھوک اسی کے منہ پر آتا ہے اوراللہ تعالیٰ نے دفاع نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمکے متعلق فرمایا" والله يعصمك من الناس " اس لئے انہوں نے ہجو کرنے کی کوشش کی تھی)تو حضرت حسانؓ فرماتے ہیں تم نے نبی علیہ السلام کی ہجو کرنے کی کوشش کی ہے میں اس کا جواب دیتا ہوں اوراس کا اجروثواب اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔

تم نے محمد کی توہین کی ہے ہم کریں گے آپ کا دفاع
ہماری عزت وآبرو محمد کی حرمت پر سب کچھ فدا

هجوت محمّدا برّا تقيّا رسول الله شيمته الوفاء

تم نے نبی علیہ السلام کی ہجو کرنے کی کوشش کی ہے جو سچا ہے اور متقی وپرہیزگار ہے وہ اللہ کا سچا رسول ہے اور

عہد کی پاسداری و وفا اس کا شیوہ ہے۔جو سچا ایسا ہے کہ جسے اغیار بھی صادق کے لقب سے پکارتے ہیں اور اپنے اختلافات کو ختم کرنے کے لئے فیصلے بھی نبی علیہ السلام سے کرواتے ہیں اور متقی ایسا کہ غیر مسلم بھی امانتیں آپ کے پاس رکھتے تھے اور امین کے لقب سے ملقب کرتے تھے جو کہ " **الفضل ما شهدت به الاعــداء**" اور "حق وہ جو سر چڑھ کر بولے" کا واضح ثبوت ہے۔اور موجودہ دور میں غیر مسلم ڈاکٹر مائیکل ہارٹ نبی علیہ السلام کا تذکرہ اپنی کتاب میں اس طرح کرتا ہے HE WAS ONLY THE MAN IN HISTORY WHO WAS SUPREMETY SUCCESS FULL ON BOTH THE RELIGIOUS AND SCHULAR LEVELS. اور اس کے علاوہ آج بھی یورپ اور امریکہ میں مسلمان ہونے والے مرد و خواتین کی بڑھتی ہوئی تعداد اس بات کا اظہار کر رہی ہے کہ نبی علیہ السلام کی سچی اور سُچی تعلیمات ہر قلب سلیم پر دستک دیتی ہیں۔

حضرت حسان ؓ فرماتے ہیں کہ اس نبی کا شیوہ وفا بھی انسانیت کے لئے نمونہ ہے کہ جو وعدہ کیا اسے پورا کیا (جبکہ ہمارا آج کا انداز کہ وہ وعدہ ہی کیا جو وفا ہوا) خواہ کہیں تین دن بھی ٹھہرنا پڑا خواہ اس وعدہ کے ایفا کے لئے تکالیف کو بھی برداشت کرنا پڑا۔

فان ابی ووالد وعرضی　　　لعرض محمد منکم وقاء

پس بے شک میرا باپ، میری والدہ، میری عزت حرمت نبی کے لئے ڈھال اور مدافعت کا سبب بنے گی یعنی میں اپنے والد کو تو قربان کر سکتا ہوں لیکن میں نبی محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت پر آنچ آنا گوارہ نہیں کر سکتا میں اپنی پیاری محبت کرنے والی ماں کو تو قربان کر سکتا ہوں لیکن حرمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق اپنی زبان سے ایک کلمہ گستاخی ادا کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔میں اپنی عزت کو محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت پر قربان کرنا اپنے لئے باعث افتخار سمجھوں گا۔الغرض ایسے نبی کی حرمت پر مومن و مسلم شہداء صحابہ کی طرح، غازی علم الدین شہید کی طرح، علامہ احسان الٰہی ظہیر کی طرح کٹ مرنا تو گوارہ کر سکتے ہیں لیکن حرمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آنچ آنا گوارہ نہیں کر سکتے۔هذا ما عندی والله اعلم بالصواب